تحصیلِ علم کے لیے افضل وقت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سنا ہے مغرب کے بعد اچھا یاد ہوتا ہے، میرے پاس مغرب کے بعد وقت کم ہوتا ہے، کیا میں عشا کے بعد قرآن پاک یاد کر سکتی ہوں؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آپ عشا کے بعد بھی قرآن پاک یاد کر سکتی ہیں کیونکہ سبق یاد کرنے کے لیے مغرب کا وقت ہونا ضروری نہیں ہے، البتہ! تحصیلِ علم کے لئے افضل ہے کہ مغرب و عشا کا درمیانی وقت ہو یا وقت سحر ہو۔ نیز جس وقت میں بندہ تازہ دم ہو، آسانی اور یکسوئی ہو، اس وقت میں سبق یاد کرنے سے سبق آسانی سے اور زیادہ اچھا یاد ہوتا ہے۔

امام برہان الدین ابراہیم زرنوجی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:

”افضل اوقاته شرخ الشباب، ووقت السحر، ومابين العشاءين۔وينبغي (لطالب العلم) ان يستغرق جميع اوقاته“

ترجمہ: تحصیل علم کے لئے افضل وقت ابتدائی جوانی، وقت سحر اور مغرب و عشا کے درمیان کا وقت ہے۔ بہر حال طالب علم کو چاہیے کہ وہ ہر وقت تحصیل علم میں مستغرق رہے۔ (تعلیم المتعلم طریق التعلم، صفحہ 109، دار ابن کثیر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4517

تاریخ اجراء: 14جمادی الثانی1447ھ/06دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net